

فنانشیل بازار



5280CH10

(FINANCIAL MARKETS)

سینسکس (SENSEX) - بمبئی شیئر

بازار کا حساس اشاریہ

آپ نے کچھ دنوں یا ہفتوں میں بار بار اخبارات کی شاہ سرخیوں میں SENSEX کے بارے میں سنایا پڑھا ہوگا۔ یہ اشاریہ نیچے اوپر ہوتا رہتا ہے اور کاروبار نیز معاشی خبروں کا اہم حصہ لگتا ہے۔ آپ کو خود حیرت ہوگی کہ یہ حساس اشاریہ یا SENSEX ہے کیا۔ یہ سن سیکس، BSE کا پیمائشی اشاریہ (Bench mark Index) ہے۔ چوں کہ SENSEX ہندوستان کی سیکنڈری مارکیٹ کا ایک ممتاز آپیکھنج رہا ہے اس لیے بازار کے اتار چڑھاؤ کو بنانے والا اہم ذریعہ رہا ہے۔ ایک اشاریہ کا سب سے اہم کام ایک ہی ہوتا ہے۔ یعنی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا اظہار۔ اس طرح اسٹاک انڈیکس شیئرز کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بتاتا ہے جب کہ بانڈ انڈیکس قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے طریقے کو بتاتا ہے۔ اگر SENSEX چڑھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بازار اچھا ہے۔ چوں کہ مانا یہ جاتا ہے کہ شیئرز وہی کچھ ظاہر کرتے ہیں جو کمپنی مستقبل میں کمانے کی توقع کرتی ہے اس لیے چڑھتا اشاریہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرمایہ کاروں کو کمپنیوں سے بہتر کمائی کی امید ہے۔ یہ اشاریہ ہندوستانی معیشت کی حالت کی پیمائش کرتا ہے۔ اگر ہندوستانی کمپنیوں سے بہتر کی توقع ہے تو ہندوستانی معیشت کو بھی کچھ بہتر ہی کرنا ہوگا۔

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے:

◀ فنانشیل بازار کے مفہوم کی وضاحت کر سکیں گے؛

◀ بازار زر (Money Market) کی تشریح کر سکیں گے اور اس کی دستاویزات کی بھی وضاحت کر سکیں گے؛

◀ پونجی بازار کی نوعیت اور اس کی اہم اقسام بیان کر سکیں گے؛

◀ بازار زر، اور پونجی بازار میں امتیاز کر سکیں گے؛

◀ اسٹاک آپیکھنج کا مطلب بتا سکیں گے اور یہ بھی بتا سکیں گے کہ اس کے کام کیا کیا ہیں؛

◀ NSEI اور OTCEI کے کاموں کی وضاحت کر سکیں گے؛ اور

◀ سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے SEBI کے کردار کی وضاحت کر سکیں گے۔

Sensex کو 1986 میں بہت زیادہ فعال ٹریڈنگ اسٹاک میں سے 30 اسٹاک سے شروع کیا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ BSE کے پونجی بازار کا نصف حصہ ہیں اور معیشت کے 13 سیکٹروں کی نمائندگی کرتے ہیں نیز یہ اپنی اپنی صنعتوں میں رہنما کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

تعارف (INTRODUCTION)

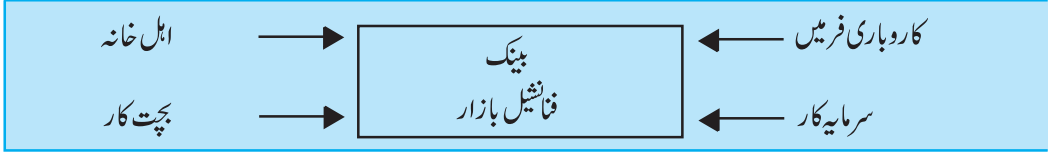
ضروریات کی تکمیل کے لیے فائیننس کو حرکت پذیر (Mobilised) بنا سکتی ہے۔ اس باب میں آپ کو مختلف فنانشیل بازاروں کے لیے کام کرنے والے مختلف اداروں کے نظام اور ان کے قواعد و ضوابط کا بھی علم ہوگا۔

فنانشیل بازار کا تصور (CONCEPT OF FINANCIAL MARKET)

کاروبار معاشی نظام کا حصہ ہوتا ہے۔ اس نظام میں دو خاص زمرے ہوتے ہیں۔ ایک گھریلو جو فنڈس کی بچت کرتا ہے اور دوسرا کاروباری فرمیں جو ان فنڈس کی سرمایہ کاری کرتی ہیں۔ فنانشیل بازار بچت کاروں اور سرمایہ کاروں کے درمیان فنڈس کو حرکت پذیر (Mobilised) بنا کر ان دونوں کو جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ عمل انجام دے کر فنانشیل بازار ایک اختصاصی کام (Allocative Function) انجام دیتا ہے یعنی یہ کہ سرمایہ کاروں کے لیے دست یاب فنڈس کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری مواقع میں مختص کرتا ہے۔ جب یہ اختصاصی عمل بخوبی انجام پاتا ہے تو دو نتیجے برآمد ہوتے ہیں:

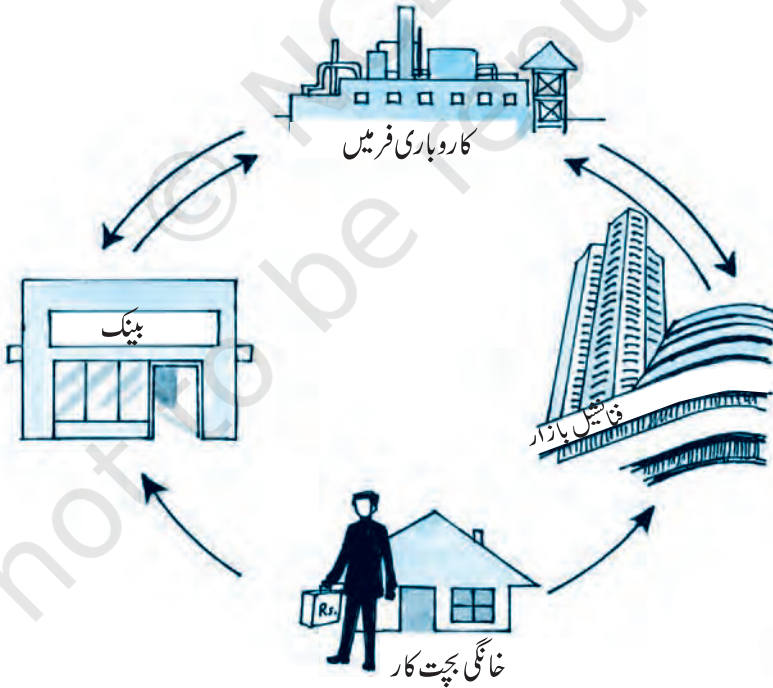
- اہل خانہ کو ملنے والی رٹرن کی شرح اونچی ہوتی ہے۔
- معیشت کے لیے جن کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے، ان فرموں کو قلیل وسائل مختص کیے جاتے ہیں۔

یہ تو آپ سبھی جانتے ہیں کہ جب کوئی انٹرپرائیور (Entrepreneur) کسی کاروبار کو شروع کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو مالیہ (Finance) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے دونوں قسم کے فائیننس کی ضرورت ہوتی ہے۔ چالو پونجی سے وہ کچے مال اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی وغیرہ کرتا ہے اور قائم اثاثوں سے مشینری اور بلڈنگ وغیرہ خریدتا ہے یا پھر کمپنی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے جیسے توسیعی پروگراموں میں اس مالیہ کو لگاتا ہے۔ مندرجہ بالا بیان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کمپنیوں کو پونجی بازار سے رقم اکٹھا کرنے کی ضرورت کیسے پڑتی ہے۔ آئیڈیا سیلولر کر کو ہندوستانی پونجی بازار میں داخل ہونے کی ضرورت اپنی توسیعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیش آئی۔ اس باب میں آپ Private Placement Initial Public Offer اور پونجی بازار جیسے تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ ان کے بارے میں آپ آئیڈیا سیلولر کی درج بالا مثال میں پہلے ہی جان چکے ہیں۔ کوئی بھی کاروبار فنانشیل بازار کے ذریعے مختلف ذرائع اور مختلف طریقوں کو اپنا کر ان فنڈس کو اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں آپ کو اس میکازم سے واقفیت ہو جائے گی جس کا استعمال کر کے کاروباری تنظیم اپنی طویل مدتی اور قلیل مدتی



ایسے دو متبادل میکانزم ہیں جن کے ذریعے فنڈز کا اختصاص کیا جاتا ہے: بینکوں کے ذریعے یا فنانشیل بازاروں کے ذریعے۔ اہل خانہ (House Holds) اپنی بچتوں کو بینکوں میں جمع کر سکتے ہیں اور پھر بینک بدلے میں یہ فنڈز قرض کی شکل میں کاروباری فرموں کو دے دیتے ہیں۔ متبادل طور پر اہل خانہ ان کاروباری فرموں کے شیئر اور قرض نامہ خرید سکتے ہیں جو فنانشیل بازاروں کا استعمال کر کے شیئر اور قرض نامہ کی پیش کش کرتی ہیں۔ فنڈز کے اختصاص کا یہ عمل فنانشیل ثالث گری (Financial Intermediation) کہلاتا ہے۔ اس فنانشیل نظام میں، بینک اور فنانشیل بازار ایک دوسرے کے حریف ثالث (Competing Intermediaries) ہوتے ہیں جو اہل خانہ کو اس بات کے انتخاب کا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی بچت کہاں لگانا چاہتے ہیں۔

فنانشیل بازار، فنانشیل اثاثوں کی تخلیق اور تبادلے کا بازار ہوتا ہے۔ جہاں کہیں فنانشیل لین دین ہوتا ہے وہاں فنانشیل بازار بھی ہوتے ہیں۔ فنانشیل لین



شکل: فنانشیل نظام

3- فنانشیل اثاثوں کو سیال بنانا (Providing liquidity to Financial assets): فنانشیل بازار فنانشیل اثاثوں کی خرید اور فروخت کو آسان بناتے ہیں۔ ایسا کر کے وہ فنانشیل اثاثوں کو سیال بناتے ہیں تاکہ ان کو حسب ضرورت آسانی سے نقد میں تبدیل کیا جاسکے۔ اثاثہ داران (Asset Holders) حسب منشا اپنے فنانشیل اثاثوں کو، فنانشیل بازار کے میکازم کے ذریعے سے فروخت کر سکتے ہیں۔

4- لین دین کی لاگت کو گھٹانا (Reducing the Cost of Transaction): فنانشیل بازار ان تحفظات (Securities) کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں جن کا بازار میں بیوپار ہو رہا ہے۔ اس سے وقت، محنت کوشش اور پیسے کی بچت ہوتی ہے کیوں کہ اگر یہ فنانشیل بازار نہ ہوں تو فنانشیل اثاثوں کے خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی کو ایک دوسرے کو ڈھونڈنا اور ان سے رابطہ کرنا مشکل ہو جائے۔ اس طرح فنانشیل بازار ایک ایسا مشترکہ پلیٹ فارم ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی اپنی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے باہم مل سکتے ہیں۔

فنانشیل بازاروں کو ان فنانشیل دستاویزات (Instruments) کی بلوغت (Maturity) کی بنیاد پر زمرہ بند کیا جاتا ہے جن کی ان بازاروں میں خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ وہ مالی دستاویزات جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہے ان کی خرید و فروخت بازار زر (Money Market) میں ہوتی ہے جب کہ ان مالی دستاویزات کی خرید و فروخت، جن کی مدت بلوغت ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے، پونجی بازار میں ہوتی ہے۔

دین فنانشیل اثاثوں کی تخلیق کی شکل میں ہو سکتا ہے۔ مثلاً بینک کے ذریعے شیروں اور قرض ناموں کے ابتدائی ایشو یا فرم کے ذریعے ایکویٹی شیروں، قرض ناموں اور بانڈوں جیسے فنانشیل اثاثوں کی خرید و فروخت۔

فنانشیل بازار کے کام (FUNCTIONS OF FINANCIAL MARKET)

فنانشیل بازار کسی معیشت کے اندر قلیل وسائل کو مختص کرنے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ اس کے لیے وہ چار اہم کام انجام دیتے ہیں۔

1- بچتوں کو حرکت پذیر (Mobilised) بنانا اور ان کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استفادے کے لیے چینلائز کرنا: ایک فنانشیل بازار، بچت کاروں سے سرمایہ کاروں تک بچتوں کے کی منتقلی کو آسان بناتا ہے۔ یہ بچت کاروں کو سرمایہ کاری میں تنوع اور انتخاب کا موقع دیتی ہے یعنی بچت کار اپنی پسند کا سرمایہ کار منتخب کر سکتا ہے اور اس طرح اس سے زائد فنڈس (Surplus Funds) کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگانے کا موقع ملتا ہے۔

2- قیمت کی تلاش میں مدد (Facilitating Price Discovery): آپ جانتے ہی ہیں کہ مانگ اور رسد (Demand & Supply) کی قوتیں بازار کے اندر کسی سامان یا سروس کی قیمت متعین کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔ فنانشیل بازار میں اہل خانہ فنڈس کے سپلائر ہوتے ہیں اور کاروباری فرمیں مانگ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دونوں کے درمیان تعامل (Interaction) اس فنانشیل اثاثے کی قیمت طے کرنے میں مددگار ہوتا ہے جس کا اس بازار میں بیوپار کیا جاتا ہے۔

بازار زر (MONEY MARKET)

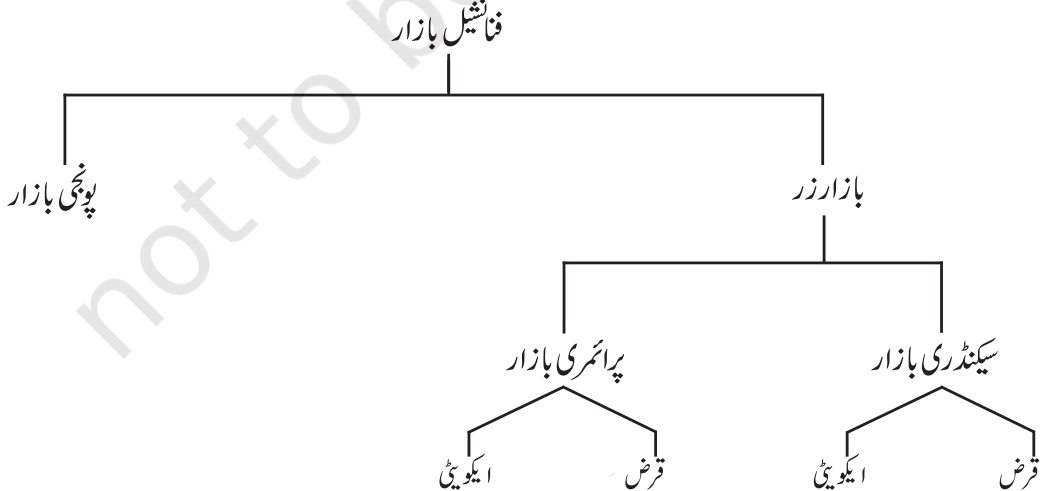
گھرانے اور میوچول فنڈس (Mutual Funds) اس بازار کے اہم شرکاء ہیں۔

بازار زر کی مالی دستاویزات (MONEY MARKET INSTRUMENTS)

1- **ٹریژری بل (Treasury Bill):** ٹریژری بل بنیادی طور پر حکومت ہند کے ذریعے دیے جانے والے قلیل مدتی قرض کی دستاویز ہے جس کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ ان ٹریژری بلوں کو زیرو کوپن بانڈس (Zero Coupon Bonds) بھی کہتے ہیں جنہیں حکومت ہند کی طرف سے ریزرو بینک آف انڈیا جاری کرتا ہے اور اس کا مقصد قلیل مدتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ ٹریژری بل، تمسکات (Promissory notes) کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ بہت زیادہ سیال ہوتے ہیں، ان سے حاصل

بازار زر قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے جہاں ایسے مانیٹری (Monetary) اثاثوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال یا اس سے کم ہوتی ہے۔ یہ اثاثے روپے پیسوں کے قریبی بدل (Close substitute) ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسا بازار ہے جہاں کم جوکھم والی غیر ضمانتی اور اونچی سیاست والی قلیل مدتی ادھار کی دستاویزات جاری ہوتی ہیں اور جن کی ہر روز گرم بازاری کے ساتھ خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس سے نقد کی عارضی کمی کو پورا کرنے اور ذمے داریوں کو نپٹانے کے لیے قلیل مدتی فنڈس جٹانے میں مدد ملتی ہے۔ اسی طرح یہ رٹرن کمانے کے مقصد سے بڑھے ہوئے فنڈس کے عارضی پھیلاؤ کے لیے بھی سود مند ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) تمام کمرشیل بینک غیر بینکنگ فائننس کمپنیاں، ریاستی حکومتیں، بڑے کارپوریٹ

فنانشیل بازاروں کی زمرہ بندی



لینے کا ایک متبادل ہے جن کو مالی اعتبار سے عام طور پر مضبوط مانا جاتا ہے۔ اس کو چھوٹ پر فروخت کیا جاتا ہے اور ان کی ادائیگی مساوی قیمت پر ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپروں کا حقیقی مقصد قلیل مدتی موسمی اور چالو پونجی کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کمپنیاں اس دستاویز کو برج فنانسنگ (Bridge Financing) جیسے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔

مثال: مان لیجیے ایک کمپنی کو کچھ مشینری خریدنے کے لیے قلیل مدتی فنانس کی ضرورت ہے۔ پونجی بازار میں طویل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے کمپنی کو فلوٹیشن (Floatation) لاگتیں اٹھانی پڑیں گی۔ (دلالی (Brokerage)، کمیشن، درخواست فارمروں کی چھپائی اور اشتہارات وغیرہ کسی ایشو کی فلوٹیشن سے وابستہ لاگتیں ہیں)۔ کمرشیل پیپر کے ذریعہ جو فنڈس اکٹھے کیے جاتے ہیں ان کا استعمال فلوٹیشن لاگت کا بوجھ اٹھانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اسی کو برج فنانسنگ (Financing Bridge) کہا جاتا ہے۔

3- زر عند الطلب (Call Money): زر عند الطلب وہ قلیل مدتی فنانس ہے جس کی واپس ادائیگی عند الطلب (on Demand) کی جاتی ہے۔ اس کی مدت بلوغت ایک سے پندرہ دن تک ہوتی ہے اور اس کا استعمال انٹریٹ لین دین کے لیے کیا جاتا ہے۔ کمرشیل بینک ایک حداقل نقد بیلنس (Minimum Cash Balance) کو بنائے رکھتے ہیں۔ اسی کم سے کم نقد بیلنس کو کیش ریزرو ریشو (Cash Reserve Ratio) کہا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا وقتاً فوقتاً کیش ریزرو ریشو کو بدلتا رہتا ہے۔ بدلے میں اس

ہونے والا فائدہ یقینی ہوتا ہے اور ان میں عدم ادائیگی کا جو کھم بھی ناقابل اعتنا (Negligible) ہوتا ہے۔ یہ ٹریژری نوٹ اپنی قیمت عرفی (Face-value) سے کم پر جاری کیے جاتے ہیں لیکن ان کی نقد میں ادائیگی قیمت عرفی (یعنی ٹریژری بل پر لکھی ہوئی قیمت) کے مساوی ہوتی ہے۔ ان ٹریژری بلوں کی اجرائی قیمت اور ان کی ادائیگی قیمت کا فرق ان پر وصول ہونے والا سود ہے جس کو چھوٹ کہا جاتا ہے۔ یہ ٹریژری بل کم از کم 25,000 روپے یا اس کے اضعاف (Multiples) میں دست یاب ہوتے ہیں۔

مثال:۔ فرض کیجیے ایک سرمایہ کار 91 دن کا ایک ٹریژری بل 96,000 روپے میں خریدتا ہے جس کی مدت تک اپنے پاس روک کر سرمایہ کار 1,00,000 روپے حاصل کرتا ہے۔ جو رقم مدت پوری ہونے پر حاصل ہوئی اور جو رقم بل کو خرید پر صرف ہوئی ان کا فرق 4,000 روپے ہے۔ یہ دراصل وہ سود (Interest) ہے جو سرمایہ کار نے حاصل کیا۔

2- کاروباری دستاویز (Commercial Paper): کاروباری دستاویز ایک قلیل مدتی غیر ضمانتی پرامیسوری نوٹ ہوتا ہے جو تصدیق ظہری (Endorsement) کے ذریعے قابل انتقال (Transferrable) اور قابل خرید و فروخت (Negotiable) ہے اور جس کی طے شدہ مدت بلوغت کے بعد تحویل (سپردگی) ہوتی ہے۔ ان کو بڑی اور لائق اعتبار کمپنیاں مارکیٹ شرحوں کے مقابلے سود کی کم شرحوں پر قلیل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے جاری کرتی ہیں۔ ان کی مدت بلوغت 15 دن سے لے کر ایک سال تک کی ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپر کا اجرا ان بڑی کمپنیوں کے لیے بینک سے ادھار

5۔ کمرشیل بل (Commercial Bill): کمرشیل بل، بل آف ایکسچینج ہوتا ہے جسے کاروبار کی چالو پونجی کی ضروریات کو فائننس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک قلیل مدتی، قابل خرید و فروخت اور خود سیال (Self liquidating) دستاویز ہے جسے فرم کی ادھار بکری کو فائننس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب مال ادھار فروخت کیا جاتا ہے تو اب یہ خریدار کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ مستقبل میں کسی معینہ تاریخ تک خرید کردہ مال کی ادائیگی کرے۔ بیچنے والا طے شدہ تاریخ تک انتظار کرتا ہے یا بل آف ایکسچینج کا استعمال کرتا ہے۔ مال بیچنے والا (Drawer) ایک بل کاٹ دیتا ہے اور خریدار (Drawee) اس کو قبول کرتا ہے۔ بل کو قبول کر لینے پر، بل ایک قابل بازار (Marketable) دستاویز بن جاتا ہے اور اس کو ٹریڈ بل کہا جاتا ہے۔ اگر بیچنے والے کو بل کی مدت کی بلوغت سے پہلے فنڈس کی ضرورت ہوتی ہے تو بگا کٹا کر (Discounted) یہ بل لیے جاسکتے ہیں۔ جب ٹریڈ بل کو کوئی کمرشیل بینک قبول کر لیتا ہے تو اس کو کمرشیل بل کہا جاتا ہے۔

پونجی بازار (CAPITAL MARKET)

پونجی بازار کا لفظ ان سہولیات اور ان ادارہ جاتی انتظامات (Institutional arrangements) کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے ذریعے قرض اور ایکویٹی دونوں ہی طویل مدتی فنڈس کو اکٹھا کیا جاتا ہے اور ان کی سرمایہ کاری بھی کی جاتی ہے۔ پونجی بازار میں کئی ایسے چینل ہیں جن کے ذریعے کمیونٹی کی بچتیں

سے کمرشیل بینکوں کے ذریعے دی جانے والی دست یاب فنڈس کی رقم متاثر ہوتی ہے۔ زر عندا طلب ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے بینک ایک دوسرے سے قرض لیتے ہیں تاکہ وہ اپنے کیش ریز رویشیو کو بنائے رکھیں۔ زر عندا طلب پر ادا کیے گئے سود کی شرح کو شرح عندا طلب (Call rate) کہا جاتا ہے۔ یہ بہت طیران پذیر (Volatile) شرح ہے جو ہر روز بدلتی ہے اور کبھی کبھی تو گھنٹوں کے حساب سے بدل جاتی ہے۔ زر عندا طلب (Call rates) میں اور کمرشیل پیپر نیز بچت سرٹیفکیٹ جیسے قلیل مدتی منی مارکیٹ مالی دستاویزوں (Instruments) کے درمیان معکوس رشتہ (Inverse relationship) ہوتا ہے۔ زر عندا طلب کی شرحوں میں اضافے سے فائننس کے دیگر ذرائع مثلاً کمرشیل اور بچت سرٹیفکیٹ مقابلاً سستے ہو جاتے ہیں کیوں کہ بینک انھیں ذرائع سے فنڈس جٹاتے ہیں۔

4۔ بچت سرٹیفکیٹ: سی ڈی یعنی بچت سرٹیفکیٹ غیر ضمانتی (Unsecured)، قابل خرید و فروخت اور قلیل مدتی دستاویزات ہوتی ہیں جو بیرر (Bearer) کی شکل میں ہوتی ہیں اور جن کو کمرشیل بینک اور مالی ترقیاتی ادارے (Development Financial Institutions) جاری کرتے ہیں۔ یہ سرٹیفکیٹ افراد، کارپوریشنوں اور کمپنیوں کو سیالیت کے مشکل زمانے میں اس وقت جاری کیے جاتے ہیں جب بینکوں کی بچت در کم اور قرض کے لیے مانگ زیادہ ہو۔ ان سرٹیفکیٹس سے مختصر مدتوں کے لیے بڑی بڑی زری رقمیں (Large amounts of money) حرکت پذیر (Mobilised) ہو جاتی ہیں۔

شرکا ہوتے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی)، بینک، مالی ادارے اور فائننس کمپنیاں جیسے ادارہ جاتی شرکا (Institutional Participants) ہی کم و بیش بازار میں شریک ہوتے ہیں۔ اگرچہ انفرادی سرمایہ کاروں کو ثانوی بازار میں لین دین کرنے کی اجازت ہوتی ہے لیکن وہ عام طور پر ایسا نہیں کرتے۔

دستاویزات: ایکویٹی شیئرز، ڈنچر، بانڈس اور ترجیحی شیئرز ہی وہ اہم دستاویزات ہیں جن کی پونجی بازار میں تجارت ہوتی ہے۔ مختصر مدتی قرض دستاویزات جیسے ٹی۔بل (T-Bills) بل رپورٹس، کمرشیل پیپر اور ڈیپازٹ کے سرٹی فیکٹ وہ اہم دستاویزات ہیں جن کی تجارت بازار میں ہوتی ہے۔

سرمایہ کاری کے مصارف: پونجی بازار یعنی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے کا لازمی طور پر یہ مطلب نہیں کہ اس میں مالی مصارف زیادہ ہوں گے۔ سیکیورٹیز کی اکائیوں کی قدر عمومی طور پر کم ہو جیسے Rs 100، Rs 10 ہوتی ہے اور اسی طرح شیئرز کی کم سے کم تجارتی لاٹ کا معاملہ بھی ہے جسے 50، 5، 100 (اور اسی طرح آگے بھی) کم رکھا جاتا ہے۔ اس سے چھوٹی بچتوں والے افراد کو ان سیکیورٹیز کی خریداری میں مدد ملتی ہے۔ بازار میں چونکہ دستاویزات کافی مہنگی ہوتی ہیں اس لیے ان کے لین دین میں زیادہ زر کی ضرورت ہوتی ہے۔

مدت: پونجی بازار میں درمیانی اور طویل مدتی سیکیورٹیز کی تجارت ہوتی ہے۔ جیسے ایکویٹی شیئرز اور ڈنچرس (iv)

صنعتی اور کمرشیل انٹرپرائزر کے لیے اور عام طور پر پبلک کے لیے بھی دست یاب ہوتی ہیں۔ پونجی بازار ان بچتوں کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگا دیتا ہے جس سے معیشت کی نشوونما اور ترقی ہوتی ہے۔ ترقیاتی بینک، کمرشیل بینک اور شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج پونجی بازار کے تحت آتے ہیں۔

ایک آئیڈیل پونجی بازار وہ ہوتا ہے جہاں مناسب لاگت پر فائننس دست یاب ہو۔ ایک اچھے چلنے والے پونجی بازار کی موجودگی معاشی ترقی کے عمل میں مفید ہوتی ہے۔ حقیقت میں فنانشیل نظام کی ترقی کو معاشی نمو (Economic growth) کی لازمی شرط سمجھا جاتا ہے۔ اس کے لیے ضروری یہ ہے کہ مالی ادارے کافی ترقی یافتہ ہوں اور بازار کے کام کاج آزاد، منصفانہ مسابقتی (Competitive) اور شفاف ہوں۔ پونجی بازار ایسا ہو جس سے صحیح معلومات دست یاب ہو، جس سے لین دین کی لاگت کم ہو اور پونجی زیادہ پیداواری انٹرپرائز میں لگ سکے۔

پونجی بازار دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے پرائمری بازار اور سیکنڈری بازار۔

پونجی بازار اور بازار زر کے درمیان امتیاز

(Distinction between Capital Market and Money Market)

دونوں بازاروں کے درمیان اہم امتیازی نکات حسب ذیل ہیں:

(i) شرکا: مالی ادارے، بینک، کمپنیاں، غیر ملکی سرمایہ کار اور پبلک میں سے ہی عام خوردہ سرمایہ کار بازار زر کے

(vii) متوقع منافع، پونجی بازاروں میں سرمایہ کاری سے سرمایہ کاروں کو بازار زر کے مقابلہ زیادہ منافع ہوتے ہیں۔ اگر سیکیورٹیز لمبی مدت کے لیے روک لی جائیں یا فروخت نہ کی جائیں تو آمدنی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ایکویٹی شیئر میں زیادہ پونجی کمانے کی بڑی گنجائش ہے۔ دوسرے یہ کہ طویل مدت میں زیادہ ڈیویڈنڈ اور زیادہ بونس والے ایشوز کے ذریعے کمپنی خوشحالی شیئر ہولڈروں کی حصہ داری سے بڑھ جاتی ہے۔

پرائمری بازار

(PRIMARY MARKET)

پرائمری بازار کو نئے ایشوز کا بازار (New issues market) بھی کہا جاتا ہے۔ اس بازار میں ان نئی سیکیورٹیز (Securities) کا لین دین ہوتا ہے جو پہلی بار ایشوز کی جاتی ہیں۔ بچت کاروں سے ان جرائت کاروں کی طرف جو پہلی بار جاری ہونے والی سیکیورٹیز (securities) سے نئے انٹرپرائز قائم کرنا چاہتے ہیں یا موجودہ انٹرپرائز کی توسیع کرنا چاہتے ہیں، قابل سرمایہ کاری بچتوں کی منتقلی پرائمری بازار کے اہم کام ہیں۔ بینک، مالی ادارے، بیمہ کمپنیاں، میچول فنڈس اور افراد پونجی بازار کے سرمایہ کار ہیں۔ کوئی بھی کمپنی پرائمری بازار کے ذریعے ایکویٹی شیئر، ترجیحی شیئر، ڈبپنر، قرض اور بچتوں کی شکل میں پونجی جٹا سکتی ہے۔ ان جٹائے گئے فنڈس کو کمپنی نئے پروجیکٹ شروع کرنے کے لیے، کاروبار کی توسیع اور تنوع کے لیے، موجودہ پروجیکٹوں کی جدید کاری

بازار زر کی دستاویزات کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہوتی ہے۔ یہ فقط ایک دن کے لیے بھی ایشوز کیے جاسکتے ہیں۔

(v) سیالیت (liquidity): پونجی بازار کی سیکیورٹیز کو سیال سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے کیوں کہ ان کی خرید و فروخت اسٹاک ایکسچینج سے ہوتی ہے۔ بہر حال، ہو سکتا ہے کہ ایک شیئر کی فوری طور پر تجارت نہ ہو سکے یعنی یہ ممکن ہے کہ اس کا آسانی سے کوئی خریدار ہو۔ اس کے برخلاف بازار زر دستاویزات کی سیالیت بہت زیادہ ہوتی ہے کیوں کہ اس کام کے لیے ایک رسمی انتظام موجود ہے۔ بازار زر کی دستاویزات کی فوری خرید و فروخت کے خصوصی مقصد کے لیے (Discount Finance House of India) DFHI قائم کیا جا چکا ہے۔

(vi) تحفظ (Safety): پونجی بازار کی دستاویزات میں زیادہ جو کھم ہیں۔ یہ جو کھم یا خطرات منافع اور اصل رقم کی واپسی دونوں کو ہو سکتے ہیں۔ ایشوز کرنے والی کمپنیاں اپنے منصوبوں کو انجام نہیں دے پاتیں اور پروموترز بھی سرمایہ کاروں کو دھوکہ دے سکتے ہیں لیکن اس کے برخلاف بازار زر زیادہ محفوظ ہے اور اس میں دھوکا جو کھم یا خطرہ کم سے کم ہے۔ ایسا دراصل سرمایہ کاری کی مدت کے مختصر ہونے اور ایشوز کرنے والوں کی مالی مضبوطی کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ بنیادی طور پر حکومت، بینک اور بڑے پیمانے کی کمپنیاں ہی ہوتی ہیں۔

قیمت پر دلالوں کو یک مشت رقم دلاتی ہے اور پھر یہ دلال ان کو سرمایہ کار پبلک کے ہاتھوں فروخت کر دیتے ہیں۔

3- پرائیویٹ پلےسمنٹ (Private Placement):

پرائیویٹ پلےسمنٹ کمپنی کے ذریعے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (Institutional Investors) اور کچھ چند افراد کو

سیکیورٹیز (Securities) کا لائٹ مینٹ ہے۔ اس سے پبلک ایڈیٹرز کے بالمقابل فنڈس تیزی سے اکٹھا ہو جاتے ہیں۔ بہت سے لازمی اور غیر لازمی اخراجات کی بنا پر پرائمری بازار تک دسترس بہت مہنگی پڑتی ہے۔ اسی لیے کچھ کمپنیاں پبلک ایڈیٹرز کو برداشت نہیں کر پائیں اور پبلک پلےسمنٹ کو انتخاب کرتی ہیں۔

4- رائٹ ایڈیٹ (Rights Issue): یہ موجودہ شیئر ہولڈروں کے لیے ایک مراعات (Privilege) ہوتی ہے کہ وہ کمپنی کی شرائط کے مطابق شیئرز کے نئے ایڈیٹوں میں مالی تعاون دے سکیں۔ شیئر ہولڈروں کو یہ حق دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے موجودہ شیئرز کی تعداد کے تناسب سے نئے شیئر خرید سکیں۔

5- ای۔ آئی۔ پی او (E-IPOs): کوئی بھی کمپنی جو شیئر بازار کے آن لائن سسٹم کے ذریعے پبلک پونجی ایڈیٹ جاری کرنا چاہتی ہے اسے شیر بازار سے ایک معاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ اس کو الیکٹرانک اینشیل پبلک آفر یا Electronic Initial

Public offers (E-IPOs) کہا جاتا ہے۔ اس کے تحت درخواستیں قبول کرنے کے لیے SEBI میں رجسٹرڈ شدہ دلالوں کا تقرر اور کمپنی کا تقرر کرنا پڑتا ہے۔ ایڈیٹ کے لیے ایڈیٹ کرنے والی کمپنی کو ایک رجسٹرار کا تقرر کرنا چاہیے جو آپیکھنج کے ساتھ الیکٹرانک رابطہ رکھتا ہو۔ ایڈیٹ جاری کرنے والی کمپنی کسی بھی آپیکھنج

کے لیے، کمپنی کا کسی دوسری کمپنی میں ادغام کے لیے یا کسی کمپنی کو تحویل میں لینے کے لیے کر سکتی ہے۔

رواں یا فلوٹیشن کے طریقے

(Methods of Floatation)

پرائمری بازار میں نئے ایڈیٹرز کے رواں کے کئی طریقے ہیں۔

1- پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس (Offer Through Prospectus)

پرائمری بازار میں پبلک کمپنیوں کے ذریعے فنڈس جٹانے کا سب سے مقبول طریقہ ”پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس“ ہے۔ اس کے مطابق پراسپیکٹس جاری کر کے پبلک سے مالی تعاون (Subscription) کی درخواست کی جاتی ہے۔ پراسپیکٹس میں پونجی جٹانے کے لیے سرمایہ کاروں سے براہ راست اپیل کی جاتی ہے۔ اس کے لیے اخبارات اور رسائل میں اشتہارات کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہ ایڈیٹ بیہ شدہ بھی ہو سکتے ہیں، لیکن یہ ضروری ہے کہ کم از کم ایک اسٹاک آپیکھنج (Stock Exchange) میں درج شدہ (Listed) ہو۔ پراسپیکٹس کا مضمون کمپنی ایکٹ کی دفعات اور SEBI کے اصول و ضوابط نیز سرمایہ کار کے لیے بنائے گئے رہنما اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

2- پیش کش برائے فروخت (Offer for sale):

اس طریقے کے تحت سیکیورٹیز (Securities) کو براہ راست پبلک کے لیے ایڈیٹ نہیں کیا جاتا بلکہ اسٹاک دلالوں جیسے بچولیوں کے ذریعے ان کو فروخت کرایا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کمپنی سیکیورٹیز (Securities) کو طے کی گئی

کو بازار میں داخل ہونے میں مدد کرتا ہے۔ یہ موجودہ سیکورٹیز کو سیالیت اور بازاریت (Marketability) بخشتا ہے۔ یہ نیا سرمایہ لگانے اور لگے ہوئے سرمایہ کو ہٹا کر زیادہ پیداواری سرمایہ کاریوں میں فنڈس لگا کے معاشی نمو میں مددگار ہوتا ہے۔ SEBI کے مجوزہ قانونی ڈھانچے کے اندر، سیکورٹیز کی خرید و فروخت کی جاتی ہے، ان کو چکایا جاتا ہے اور ان کا تصفیہ (Settle) کیا جاتا ہے۔ اب انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقی نے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈنگ (خرید و فروخت) کو ملک کے ہر حصے کے ٹریڈنگ ٹرمنلوں سے جوڑ دیا ہے اور قابل دسترس بنا دیا ہے۔ ملک میں پرائمری بازار کی نشوونما کے ساتھ ساتھ، پچھلے دس سال میں سیکنڈری بازار نے بھی نمایاں ترقی کی ہے۔

میں اپنی سیکورٹیز کی فہرست کے لیے درخواست دے سکتی ہے البتہ ایکسچینج اس ایکسچینج سے مختلف ہونا چاہیے جس کے ذریعے اس نے اپنی سیکورٹیز کی پیش کش کی ہے۔ ہیڈ مینجران تمام بچولیوں کی سرگرمیوں میں تال میل رکھتا ہے جو اس ایٹھ سے متعلق ہیں۔

سیکنڈری بازار

(SECONDARY MARKET)

سیکنڈری بازار کو شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج بھی کہا جاتا ہے۔ یہ موجودہ سیکورٹیز کی خرید و فروخت کا بازار ہے۔ یہ بازار موجودہ سرمایہ کاروں کو اپنا سرمایہ ہٹانے اور نئے سرمایہ کاروں

پرائمری اور سیکنڈری بازار - ایک موازنہ

(PRIMARY AND SECONDARY MARKETS—A COMPARISON)

پرائمری بازار (نیو ایٹھ مارکیٹ)	سیکنڈری بازار (اسٹاک ایکسچینج)
(i) نئی کمپنیاں سیکورٹیز خریدتی ہیں یا موجودہ کمپنیاں سرمایہ کاروں کو نئے ایٹھز جاری کرتی ہیں۔	(i) صرف موجودہ شیئرز کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔
(ii) کمپنیاں براہ راست (یا کسی بچولے کے ذریعے) سرمایہ کاروں کو سیکورٹیز فروخت کرتی ہیں۔	(ii) موجودہ سیکورٹیز کا تبادلہ سرمایہ کاروں کے درمیان ہو جاتا ہے۔ اس میں کمپنیوں کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔
(iii) فنڈس کا بہاؤ بچت کاروں سے سرمایہ کاروں کی طرف ہوتا ہے یعنی پرائمری بازار براہ راست پونجی کی تشکیل (Formation) کو پرومٹ کرتا ہے۔	(iii) شیئرز کی سیالیت بڑھتی ہے۔ سیکنڈری بازار براہ راست پونجی کی تشکیل کو بڑھا دیتا ہے۔
(iv) پرائمری بازار میں صرف سیکورٹیز کی خریداری ہوتی ہے یہاں سیکورٹیز فروخت نہیں کی جاسکتیں۔	(iv) اسٹاک ایکسچینج پر سیکورٹیز کی خرید و فروخت دونوں ہو سکتی ہیں۔
(v) کمپنی کا مینجمنٹ قیمتیں طے بھی کرتا ہے اور فیصلے بھی لیتا ہے۔	(v) سیکورٹیز کی مانگ اور تدارک (Supply and Demand) سے قیمتیں طے ہوتی ہیں۔
(vi) اس میں کوئی جغرافیائی مقام طے نہیں ہوتا۔	(vi) ایسا صرف طے شدہ مقامات پر ہی ہوتا ہے۔

وجود میں آسکے۔ اگر موجودہ سکیورٹیز کا سکیڈری بازار فعال اور صحت مند ہوگا تو اس سے سرمایہ کاروں کے لیے ایک مثبت ماحول پیدا ہو سکے گا۔ ایک اسٹاک ایکسچینج کے کچھ اہم کام یہ ہیں۔



ممبئی اسٹاک ایکسچینج

- 1۔ موجودہ سکیورٹیز کو سیالیت اور بازاریت مہیا کرنا (Providing Liquidity and Marketability to Existing Securities): اسٹاک ایکسچینج کا سب سے بنیادی کام ایک مسلسل بازار (Continuous market) کی تخلیق کرنا ہے جہاں سکیورٹیز کو بیچا اور خریدا جاسکے۔ اس سے سرمایہ کاروں کو یہ موقع ملے گا کہ وہ سرمایہ ہٹا بھی سکیں اور نیا سرمایہ لگا بھی سکیں گے۔ اس سے بازار میں پہلے سے موجود سکیورٹیز کی سیالیت اور بازاریت کو فروغ ہوگا۔

شیر بازار یا اسٹاک ایکسچینج

(STOCK EXCHANGE)

اسٹاک ایکسچینج ایک ایسا ادارہ ہے جو موجودہ سکیورٹیز کی خرید و فروخت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ بازار کے روپ میں، اسٹاک ایکسچینج کسی سکیورٹی (شیر، ڈپنچر وغیرہ) کے روپے پیسے میں تبادلہ (Exchange) یا پھر اس کے برعکس تبادلہ کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج کمپنیوں کو مالیہ (Finance) فراہم کرتے ہیں، سرمایہ کاروں کو سیالیت دیتے ہیں، ان کی سرمایہ کاری کو محفوظ بناتے ہیں اور انفرادی کمپنیوں کی قرض کی لیاقت (Credit worthiness) میں اضافہ کرتے ہیں۔

اسٹاک ایکسچینج کا مفہوم (Meaning of Stock Exchange)

Stock Exchange)

سکیورٹیز کا ٹریڈنگس (ریگولیشن) ایکٹ (Securities Contracts (Regulation) Act 1956) کے مطابق، اسٹاک ایکسچینج کا مطلب ہے کاروبار میں سکیورٹیز کی خرید و فروخت یا لین دین میں مدد، یا ضابطگی یا کنٹرول کے لیے افراد کی کسی جماعت یا تنظیم کی تشکیل کرنا چاہے یہ جماعت ان کا رپورٹڈ (Incorporated) ہو یا نہ ہو۔

اسٹاک ایکسچینج کے کام (Functions of a Stock Exchange)

Stock Exchange)

اسٹاک ایکسچینج کا بہت اہم کام نئے ایشوز کے لیے ایک مساعد ماحول کی تخلیق ہے تاکہ ایک فعال اور رو بہ ترقی پرائمری بازار

بارے میں لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے موثر اقدامات کر کے ایک اہم کردار نبھا سکتا ہے۔

6- سٹہ بازی کے لیے مواقع فراہم کرنا (Providing)

Scope for Speculation: شیئر بازار قانونی

ضابطوں کے تحت اور قانونی پابندیوں کے ساتھ سٹہ بازی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ عام طور پر یہ بات تسلیم کر لی گئی ہے کہ صحت مند سٹہ بازی ایک خاص حد تک ضروری ہے اس سے شیئر بازار میں سیالیت آتی ہے اور قیمتوں میں تسلسل برقرار رہتا ہے۔

ٹریڈنگ اور نیٹار (TRADING AND)

SETTLEMENT PROCEDURE)

اب سکیورٹیز کی تجارت ایک آن لائن، کمپیوٹرائزڈ اور الیکٹرانک طریق تجارت کے ذریعے انجام پا رہی ہے۔ اب تمام حصص اور تمسکات (Shares and debentures) کی خرید و فروخت ایک کمپیوٹر منٹل کے ذریعے ہوتا ہے۔

ایک وقت وہ تھا جب کھلے نیلامی سسٹم میں تمسکات کو اسٹاک ایکسچینج کے آگن میں بیچا اور خریدا جاتا تھا۔ اس نیلامی نظام میں پروکروں یا دلالوں کے درمیان سودے ہوتے، قیمتوں کا بلند آواز میں اعلان کیا جاتا اور شیئروں کو اونچی بولی لگانے والے کے نام بیچ دیا جاتا۔ لیکن اب تو تقریباً سبھی ایکسچینج الیکٹرانک ہو چکے ہیں اور اب ساری تجارت بروکر کے دفتر میں بیٹھ کر کمپیوٹر منٹل کے ذریعے انجام پاتی ہے۔ اصل کمپیوٹر سسٹم اسٹاک ایکسچینج میں ہوتا ہے اور اس کے بہت سے ٹرمینل سارے ملک میں پھیلے ہوتے ہیں۔ سکیورٹیز کی ٹریڈنگ ان بروکروں کے ذریعے ہوتی ہے جو اسٹاک ایکسچینج

2- سکیورٹیز کی قیمتیں (Pricing of Securities):

کسی شیئر بازار میں شیئروں کی قیمتوں کا تعین مانگ اور سپلائی کی قوتوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج مسلسل تعین قدر (Constant valuation) کا ایک ایسا میکانزم ہے جس کے ذریعے سکیورٹیز کی قیمتوں کا تعین ہوتا ہے۔ اس قسم کے تعین قدر سے بازار میں خریدنے اور بیچنے والے دونوں کو ہی اہم اور فوری معلومات مل جاتی ہیں۔

3- محفوظ لین دین (Safety of Transaction):

اسٹاک ایکسچینج کی ممبر شپ میں بڑی باقاعدگی اور باضابطگی ہوتی ہے۔ اس کے تجارتی معاملات بہت جانے بوجھے اور موجودہ قانونی ڈھانچے کے مطابق طے شدہ ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سرمایہ کاری کرنے والی پبلک کے ساتھ بازار میں غیر جانبدار رویہ اپنایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ تجارتی معاملات کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

4- معاشی نمو میں تعاون (Contribute to Economic Growth):

اسٹاک ایکسچینج ایک ایسا بازار ہوتا ہے جہاں موجودہ سکیورٹیز (Securities) کو دوبارہ فروخت کیا جاتا ہے یا ان کی تجارت کی جاتی ہے۔ سرمایہ لگانے یا سرمایہ ہٹالینے (Disinvestment) کے اس عمل میں بچتوں کو سب سے زیادہ پیداواری سرمایہ کاری طریقوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس سے پونجی کی تشکیل ہوتی ہے اور معاشی نمو حاصل ہوتی ہے۔

5- ایکویٹی کے طریق کا پھیلاؤ (Spreading of Equity cult):

شیئر بازار نئے ایٹوز کو ضابطے میں لا کے لین دین کے بہتر مواقع فراہم کر کے اور سرمایہ کاری کے

آرڈروں کا لگاتار ملان کرتا رہتا ہے۔ وہ آرڈر جن کاموزوں جوڑ نہیں ملتا وہ اسکرین پر رہتے ہیں اور بقیہ دن کے دوران ملان (Matching) کے لیے کھلے رہتے ہیں۔

الیکٹرونک ٹریڈنگ سسٹم یا اسکرین پر مبنی ٹریڈنگ کے کچھ خاص فوائد ہیں:

1- اس میں شفافیت کا یقین رہتا ہے کیونکہ اس ٹریڈنگ میں حصہ لینے والے سبھی لوگ تمام سیکورٹیز کی بازار قیمتوں کو کاروبار کے دوران براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ کاروبار کے حقیقی وقت میں پوری مارکیٹ کو دیکھ سکتے ہیں۔

2- اس سے دوسروں تک پہنچنے والی اطلاعات کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے اور اس طرح قیمتوں کو کارگر طریقے سے متعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کمپیوٹر قیمتوں کے بارے میں معلومات کو بھی اپنی اسکرین پر دکھاتا ہے اور پونجی بازار کی ان تبدیلیوں کو بھی دکھاتا ہے جو شیئروں کی قیمتوں کو متاثر کرتی ہیں۔

3- کمپیوٹر ٹریڈنگ میں چونکہ وقت اور لاگت کی بچت ہوتی ہے اور غلطیوں کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے اس لیے اس کے تمام معاملات اور لین دین کی شفافیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

4- سارے ملک ہی نہیں بلکہ بیرون ملکوں کے وہ لوگ بھی جو اسٹاک مارکیٹ میں شرکت کرنا چاہیں، بروکر یا ممبروں کے ذریعے ایک دوسرے کو جانے بغیر بھی سیکوریٹیز کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں یعنی یہ لوگ بروکر کے دفتر میں بیٹھ سکتے ہیں اور ہاتھوں ہاتھ

کے رکن یا ممبر ہوتے ہیں۔ اس طرح ٹریڈنگ اسٹاک مارکیٹ کے آنگن سے بروکر کے دفتر پہنچ چکی ہے۔

ہر بروکر کسی کمپیوٹر ٹرمینل کا استعمال کرتا ہے اور یہ کمپیوٹر ٹرمینل اصل اسٹاک ایکسچینج سے جڑا ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کے اسکرین کے ذریعے ہونے والی اس تجارت میں کوئی بھی ممبر سائٹ کو لاگ آن کر سکتا ہے اور اپنی پسند (کمپنی، ممبر وغیرہ) کے شیئروں کی خرید و فروخت کے بارے میں جملہ معلومات اور قیمت وغیرہ کمپیوٹر میں فیڈ کر سکتا ہے۔ کمپیوٹر کے سافٹ ویئر کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ جب کسی جوابی پارٹی کی طرف سے میل کھانے والا آرڈر مل جاتا ہے تو سودا انجام پذیر ہو جاتا ہے۔ یہ سارا سودا کمپیوٹر کے اسکرین پر انجام پاتا ہے اور اس میں دونوں پارٹیاں ہر وقت یعنی اس وقت بھی جب کوئی سودا انجام پارہا ہے اور خود اسٹاک ایکسچینج کے کاروباری اوقات میں بھی شیئرز کی اترتی چڑھتی قیمتوں کو دیکھ سکتی ہیں۔ بروکر آفس کا کمپیوٹر سب سے اونچی بولی اور سب سے اچھی قیمت کے



الیکٹرونک تجارتی نظام

پر دستخط کرنے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کو کچھ مزید معلومات اور تفصیلات بھی فراہم کرنی ہوتی ہیں جو درج ذیل ہیں:

• PAN CARD (یہ لازمی ہے)

• تاریخ پیدائش اور پتہ

• تعلیمی لیاقت اور پیشہ

• قومیت اور سکونت (ہندوستان/این آر آئی)

• بینک کھاتہ کی تفصیلات

• ڈیپازٹری کے کھاتے کے بارے میں تفصیلات

• کسی ایسے بروکر کا نام جس کے یہاں بھی رجسٹریشن کرایا گیا ہے۔

• گراہک رجسٹریشن فارم میں گراہک کا کوڈ نمبر

اب بروکر سرمایہ کار کے نام سے ٹریڈنگ کھاتہ کھول دیتا ہے۔

2- ڈی میٹ شکل (Demate form) میں سیکیورٹیز

رکھے یا ٹرانسفر کرنے کے لیے ڈیپازٹری پارٹی سی

پینٹ (Depository Participant) کے

ساتھ ایک ڈی میٹ کھاتہ یا بنی فیشیل اونر کھاتہ



کمپیوٹر میں لاگ آن کر کے سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔ اس سسٹم کے تحت لوگوں کی بڑی تعداد ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کر سکتی ہے۔ اس طرح بازار کی سیالیت کو بھی فروغ ملتا ہے۔

5- چونکہ ٹریڈنگ کے تمام مراکز پر ایک ہی مدت میں

کاروبار کا لین دین ہو جاتا ہے اس لیے لوگوں کو ایک

واحد ٹریڈنگ پلیٹ فارم دستیاب ہو جاتا ہے۔ یوں

کہیے کہ تمام ملک میں پھیلے ٹریڈنگ کے مرکز کمپیوٹر

کے ذریعے ایک واحد ٹریڈنگ پلیٹ فارم یعنی اسٹاک

ایکسچینج سے جڑ جاتے ہیں۔

اب کمپیوٹر کی اسکرین یا آن لائن ٹریڈنگ ایک ایسا اکلوتا طریقہ

ہے جس کے ذریعے آپ شیئرز کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں

شیئرز کو آپ کاغذی (فزیکل) شکل میں بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں

اور ایک الیکٹرونک بک کے اندراج کی شکل میں اپنے پاس رکھ

سکتے ہیں اور اسی شکل میں ان کو ٹرانسفر بھی کر سکتے ہیں۔ الیکٹرونک

بک میں اندراج کو ڈی میٹ (Demetalised) شکل کہا

جاتا ہے۔

سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کی کمپیوٹر اسکرین کے

ٹریڈنگ کے درج ذیل مرحلے ہوتے ہیں:

1- اگر کوئی سرمایہ کار (Investor) کسی سیکیورٹی کو بیچنا یا

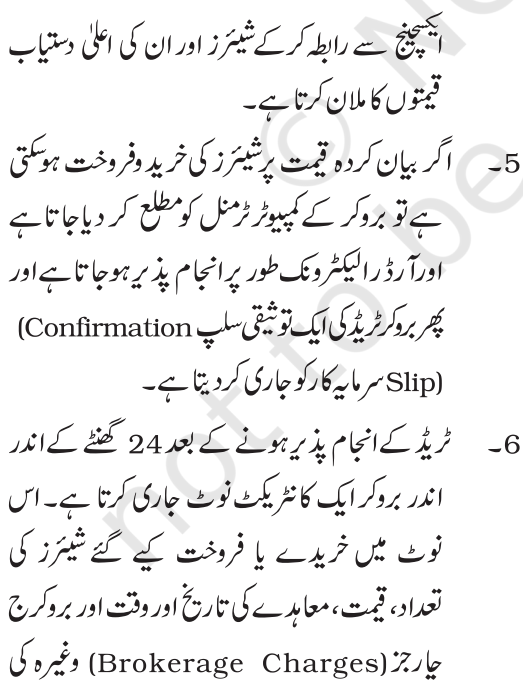
خریدنا چاہے تو اسے سب سے پہلے کسی رجسٹرڈ بروکر یا

سب بروکر سے رابطہ کرنا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ

ایک معاہدہ طے کرنا ہوتا ہے۔ سیکیورٹیز کے بیچنے یا

خریدنے کے لیے آرڈر دینے سے قبل سرمایہ کار کو ایک

بروکر گراہک معاہدہ پر اور ایسے ہی ایک رجسٹریشن فارم



ہوتا ہے۔ سرمایہ کار کو سیکیورٹیز مارکیٹ میں نقد لین دین کے لیے بھی ایک بینک کھاتہ کھولنا ہوتا ہے۔

3- ان تمام باتوں کے بعد سرمایہ کار شیئرز کی خرید و فروخت کے لیے بروکر کے پاس اپنے آرڈر بک کرا سکتا ہے۔ اس کے لیے اس کو شیئرز کی تعداد اور ان قیمتوں کی واضح تفصیل دینی ہوتی ہے جن پر شیئرز خریدے یا بیچے جاسکیں۔ پھر بروکر معاہدے کو اعلیٰ دستیاب قیمت پر آگے بڑھاتا ہے۔ بروکر آرڈر کی توثیق (Confirmation) کی ایک سلف بھی سرمایہ کار کو دیتا ہے۔

4۔ اس کے بعد بروکر آن لائن حاتا ہے اور اصل اسٹاک

ہے۔ سیٹل منیٹ سائیکل (Settlement Cycle) تو یکم اپریل 2003 سے ایک رولنگ سیٹل منیٹ بنیاد پر T+2 والے دن مکمل ہو جاتا ہے۔

9۔ T+2 والے دن ایکسچینج شیئرز کی سپردگی یا ادائیگی دوسرے بروکر کو کر دیتا ہے پے آؤٹ ڈے (Pay out Day) کہا جاتا ہے۔ پے آؤٹ ڈے کے 24 گھنٹے کے اندر بروکر کے لیے ضروری ہے کہ اس کو سرمایہ کار کو ادائیگی کر دے کیونکہ وہ ایکسچینج سے ادائیگی پہلے ہی وصول کر چکا ہوتا ہے۔

10۔ بروکر براہ راست سرمایہ کار کے ڈیمٹ کھاتے سے، ڈی میٹ شکل میں شیئرز کی سپردگی کر سکتا ہے۔ سرمایہ کار کو اپنے ڈی میٹ کی تفصیلات اپنے ڈیپازٹری پارٹی سی پیٹ (Depository Participant) کو دینی ہوتی ہیں اور یہ بھی بتانا پڑتا ہے کہ وہ سکیورٹیز کی براہ راست سپردگی اپنے بینی فیشیل اور (Beneficial Owner) کھاتے میں کر لے۔

تفصیلات ہوتی ہیں۔ یہ کانٹریکٹ نوٹ ایک اہم دستاویز ہوتی ہے کیونکہ یہ قانونی طور پر قابل نفاذ ہوتا ہے اور سرمایہ دار اور بروکر کے درمیان تمام دعوے اور نزاع اسی سے طے ہوتے ہیں۔ اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ایک یونیک آرڈر کوڈ نمبر (Unique order code number) لین دین کے ہر معاملہ میں تفویض کیا جاتا ہے جو کانٹریکٹ نوٹ کی پشت پر چھپا ہوتا ہے۔

7۔ اب سرمایہ کار فروخت کردہ شیئرز کی سپردگی یا خرید کردہ شیئرز کی نقد ادائیگی کرتا ہے۔ یہ کام کانٹریکٹ نوٹ کی وصولی کے فوراً بعد یا اس دن سے قبل کیا جاتا ہے جب بروکر ایکسچینج کو شیئرز کی سپردگی یا ادائیگی کرے۔ اس کو پے ان ڈے (Pay in Day) کہا جاتا ہے۔

8۔ نقد کی ادائیگی یا سکیورٹیز کی سپردگی پے ان ڈے پر ہوتی ہے جو T+2 والے دن سے پہلے ہوتا ہے کیونکہ T+2 والے دن تو سارا معاہدہ مکمل اور فیصل ہو جاتا

پروجیکٹ ورک

- 1۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.bseindia.com کا مطالعہ کیجیے اور جو معلومات مفید ہیں ان کو ایک مرتب شکل دیجیے۔ پھر کلاس میں اس پر بحث کیجیے اور پتہ لگائیے کہ یہ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے اپنی کی ہوئی تحقیقات پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔
- 2۔ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی ضابطہ بندی کرنے میں SEBI کے رول پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔ آپ یہ ساری معلومات SEBI کی ویب سائٹ www.sebi.govt.in پر حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے خیال میں اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافے کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

SEBI یعنی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا نے یہ لازمی کر دیا ہے کہ کچھ منتخب سیکیورٹیز کی پنٹارے کی تمام کارروائیاں ڈیمٹ شکل میں دی جارہی ہوں۔ ڈیمٹ شکل میں شیئرز رکھنا بہت آسان ہوتا ہے اور اس کی شکل بالکل ایک بینک کے کھاتے کی سی ہوتی ہے۔ فزیکل شیئرز کو الیکٹرونک شکل میں اور الیکٹرونک شیئرز کو فزیکل سرٹی فیکٹس میں بدلا جاسکتا ہے۔ ڈی میٹ سسٹم سے شیئرز کو کسی دوسرے کھاتے میں بالکل نقد کی طرح ٹرانسفر کیا جاسکتا ہے اور تمام ٹریڈ کا پنٹارا شیئرز کے ایک واحد کھاتے کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ ان ڈیمٹ سیکیورٹیز کو قرض وغیرہ لینے کے لیے رہن بھی رکھا جاسکتا ہے۔ ان شیئرز سرٹی فیکٹوں کے کھوئے جانے یا چوری ہو جانے یا ان میں دھوکہ دھڑی ہونے کا بھی کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ بروکر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ سرمایہ کار کے کھاتے میں شیئرز کی صحیح تعداد کریڈٹ کرائے۔

ڈی میٹ سسٹم کا طریق کار (Working of the Demat System)

- 1- ایک ڈیپازٹری پارٹی سپینٹ (DP) کی نشاندہی ضروری ہے۔ ڈی پی (DP) بینک یا بروکر کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ کوئی فنانشیل سروسز کمپنی بھی ڈی پی (DP) ہو سکتی ہے۔
- 2- کھاتہ کھولنے کا فارم اور ضروری دستاویزی ثبوت (پین کارڈ کی تفصیلات، فوٹو، پاوراف اٹارنی) کو مکمل کرنا ضروری ہے۔

ڈی میٹ کاری اور ڈیپازٹریز (Dematerialisation and Depositories)

تمام سیکیورٹیز کی تجارت کمپیوٹر مینلوں کے ذریعے ہوتی ہے اور چونکہ تمام سسٹم کمپیوٹرائزڈ ہیں۔ اس لیے سیکیورٹیز کی فروخت کا پنٹارا ایک الیکٹرونک اندراج بک (Electronic book entry) کی شکل میں کیا جاتا ہے۔ ایسا خاص طور پر شیئرز سرٹیفیکٹ اور ڈیپنچروں کی چوری، جعلی ٹرانسفر، ٹرانسفر میں تاخیر یا ان کی کاغذی کارروائی میں تاخیر جیسی مشکلات سے نجات پانے کے لیے کیا جاتا ہے جو شیئرز وغیرہ کے ظاہری (فزیکل) شکل میں ہونے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

ڈی میٹ شکل میں سرمایہ کار کے پاس جو سیکیورٹیز کاغذی یا فزیکل شکل میں ہوتی ہیں وہ کالعدم ہو جاتی ہیں اور سرمایہ کار کو ایک الیکٹرونک اندراج یا الیکٹرونک نمبر تفویض کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ اس کو کھاتے میں ایک الیکٹرونک بیلنس کی حیثیت سے اپنے پاس رکھ سکے۔ الیکٹرونک شکل میں سیکیورٹیز کو اپنے پاس رکھنے کا عمل ڈی میٹ کاری (Dematerialisation) کہلاتا ہے۔ اس کے لیے سرمایہ کار کو کسی بھی تنظیم (Organisation) کے ساتھ کھاتہ کھولنا پڑتا ہے جسے ڈیپازٹری (Depository) کہا جاتا ہے۔ اب درحقیقت تمام ابتدائی پبلک آفرس IPOS (Initial Public Offers) ڈیمٹ شکل میں ہی جاری ہوتی ہیں اور 99% سے زیادہ فروخت کا پنٹارا ڈیمٹ شکل میں سپردگی کے ذریعے ہوتا ہے۔

کیا جاسکتا ہے اور ایسے ہی سرمایہ کار کی طرف سے شیئرز کی سپردگی یا ان کی وصولی کی ہدایت بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ الیکٹرونک اسٹوریج سسٹم سے ماخوذ ایک ٹیکنالوجی ہے، اس میں شیئرز کے سرٹیفیکٹ، ان کے ٹرانسفر یا فارم وغیرہ سے متعلق کوئی کاغذی کارروائی (Paper Work) نہیں ہوتی۔ سرمایہ کار کے تمام لین دین کا نپٹارا بہت تیزی اور درستگی کے ساتھ انجام پاتا ہے اور تمام سیکیورٹیز ایک بک اندراج طریقہ (Book Entry Mode) پر درج کرائی جاتی ہیں۔

ہندوستان میں دو ڈیپازٹری ہیں۔ نیشنل سیکیورٹیز ڈیپازٹری لمیٹڈ (NSDL) سب سے پہلی اور سب سے بڑی ڈیپازٹری ہے جو آج بھی ہندوستان میں چلتی ہے، اس کو UTI، IDBI اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی ایک مشترکہ تجارتی مہم کے طور پر فروغ دیا گیا ہے۔

سینٹرل ڈیپازٹری سروسز لمیٹڈ (CDSL) کا مرس کے کام کاج کا دسر ڈیپازٹری ہے جسے بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور بینک آف انڈیا نے مشترکہ طور پر فروغ دیا ہے۔ قومی سطح کے یہ دونوں ڈیپازٹری کچھ بچولیوں (Intermediaries) کے ذریعے چلتے ہیں جو ڈیپازٹری سے الیکٹرونک طور پر جڑے ہوئے ہیں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ اتصالی نقطوں (Contact Points) کا کام کرتے ہیں۔ یہ بچولے ڈیپازٹری پارٹی سی پینٹ (Depository Participant DP) کہلاتے ہیں۔

DP یا ڈیپازٹری پارٹی سی پینٹ کا کام سرمایہ کار اور ڈیپازٹری (CDSL یا NSDL) کے درمیان ایک بچولے کا ہوتا ہے جو ڈی میٹ شکل والے شیئرز کے کھاتوں کو قائم اور

3- ڈی میٹ کی درخواست فارم کے ساتھ ظاہری سرٹیفیکٹ، ڈی پی (DP) کو دینا ضروری ہے۔

4- اگر کسی پبلک افر کے شیئرز کے لیے درخواست دینی ہے تو ڈی پی اور ڈی میٹ کھاتے کی تفصیل دینی ہوگی اور الاٹ ہونے پر شیئرز خود بخود ڈی میٹ کھاتے میں کریڈٹ ہو جائیں گے۔

5- اگر شیئرز کسی بروکر کے ذریعے فروخت کیے جاتے ہیں تو ڈی پی کو یہ ہدایت بھی دی جائے گی کہ وہ شیئرز کی تعداد کو کھاتے سے ڈیبٹ کرے۔

6- اب بروکر اپنے ڈی پی کو یہ ہدایت دے گا کہ وہ شیئرز اسٹاک ایکسچینج کو سپرد کر دے۔

7- اب بروکر ادائیگی وصول کرے گا اور فروخت کردہ شیئرز کی ادائیگی متعلقہ شخص کو کرے گا۔

8- یہ تمام لین دین دودن کے اندر مکمل کر لیے جائیں گے یعنی شیئرز کی سپردگی اور خریدار سے حاصل ہونے والی ادائیگی T+2 بنیاد پر نپٹارا مدت میں کی جائے گی۔

ڈیپازٹری (Depository)

جس طرح بینک اپنے گراہکوں کے روپے پیسے کو اپنی محفوظ نگہداشت میں رکھتا ہے، اسی طرح ڈیپازٹری بھی ایک بینک کی طرح ہے جو سیکیورٹیز کو سرمایہ کار کی طرف سے ایک الیکٹرونک فارم میں رکھتا ہے۔ ڈیپازٹری میں ایک سیکیورٹیز کھاتہ کھولا جاتا ہے، اس میں تمام شیئرز جمع یا ڈیپازٹ کیے جاسکتے ہیں، ان کو واپس لیا جاسکتا ہے اور کسی بھی وقت فروخت

منجمنٹ چلاتے اور اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں جو بلا واسطہ یا بلا واسطہ ایکسچینج میں تجارت نہیں کرتے۔ یہاں خرید و فروخت کے تمام حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کے ہیں جو بلا واسطہ یا بلا واسطہ ایکسچینج پر تجارت نہیں کرتے ہیں۔ ٹریڈنگ کے حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کو حاصل ہوتے ہیں جو اپنی سروسز سرمایہ کاروں کو پیش کرتے ہیں۔ NSE کا بورڈ فروغ دہندہ اداروں (Promotor Institutions) کے سینئر ایگزیکٹوز (Senior Executives) اور ممتاز پیشہ وران پر مشتمل ہے۔ اس بورڈ میں ٹریڈنگ ممبران کی کوئی نمائندگی نہیں ہوتی۔

این ایس ای کے مقاصد

(OBJECTIVES OF NSE)

- NSE مندرجہ ذیل مقاصد کو ذہن میں رکھ کر قائم کیا گیا تھا:
 - a- ہر قسم کی سیکیورٹیز کے لیے ملک گیر سطح پر تجارت کی سہولت قائم کرنا۔
 - b- تمام ملک میں ابلاغ کے ایک مناسب جال کے ذریعے تمام سرمایہ کاروں تک دسترس کو یقینی بنانا۔
 - c- الیکٹرانک تجارتی نظام کا استعمال کر کے ایک غیر جانبدار، اہل اور شفاف سیکیورٹیز بازار مہیا کرنا۔
 - d- تصفیہ کے مختصر ادوار (Shorter Settlement Cycles) اور بک انٹری تصفیہ کے قابل بنانا۔
 - e- بین الاقوامی معیاروں کو اپنانا اور بین الاقوامی بلندیوں کو چھونا۔
- دس سال کی مدت کے اندر ہی، NSE نے ان مقاصد کو حاصل کر لیا جن کے لیے اس کا قیام عمل میں آیا تھا۔

چالو رکھنے کا مجاز ہوتا ہے۔ مالی ادارے، بینک، کلیئرنگ کارپوریشن، اسٹاک بروکر اور نان بینکنگ مالی کارپوریشن DP بننے کی مجاز ہیں۔ اگر کوئی سرمایہ کار سیکیورٹیز کو بروکر، بینک یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن کے ذریعے بیچتا یا خریدتا ہے تو یہ ادارے DP کے طور پر سرمایہ کار کے لیے کام کرتے ہیں اور ضابطے کی ساری کارروائیوں کو پورا کرتے ہیں۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک ایکسچینج

(NATIONAL STOCK EXCHANGE OF INDIA (NSE))

نیشنل اسٹاک ایکسچینج تازہ ترین، جدید ترین اور ٹیکنالوجی سے چلنے والا ایکسچینج ہے۔ اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی اور 1993 میں اسٹاک ایکسچینج کو حیثیت سے اس کو تسلیم کر لیا گیا۔ اس کی شروعات 1994 میں تھوک قرض بازار کے ایک حصے (Wholesale Debt Market Segment) کی تجارت سے ہوئی تھی۔ بعد میں یہاں نومبر 1994 میں پونجی بازار کا سگمینٹ (Segment) بھی شروع ہو گیا اور یہ ایکویٹیز کے لیے ایک کاروباری منبج بن گیا اور پھر جون 2000 میں مختلف فروغی دستاویزات (Derivative instruments) کے لیے آئندہ کا اور اختیاری سگمینٹ بن گیا۔ NSE نے تمام ملک میں مکمل طور پر خود کار اسکرین پر مبنی ٹریڈنگ سسٹم اختیار کر رکھا ہے۔

NSE کو ممتاز مالی اداروں، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور دیگر مالی بچوں نے قائم کیا تھا۔ اب ایسے پیشہ ور اس کا

ہول سیل قرض مارکیٹ سیگمینٹ (Whole Sale Debt Market Segment) یہ سیگمینٹ مختلف النوع قائم آمدنی سیکیورٹیز (Fixed income securities) کو ٹریڈنگ کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ ان قائم آمدنی سیکیورٹیز میں۔ مرکزی حکومت کی سیکیورٹیز، ٹریزری بل، ریاستی ترقیاتی قرض، پبلک سیکرٹائزڈ ٹریڈنگ (Undertaking) کے ذریعہ جاری کردہ بانڈس، فلوئڈنگ ریٹ بانڈس، زیرکوپن بانڈس، انڈیکس بانڈس، کمرشیل پیپر، بچت سرٹی فکیٹ، کارپوریٹ ڈبچر اور میچول فنڈس شامل ہیں۔

پونجی بازار سیگمینٹ: NSE کا پونجی بازار سیگمینٹ ایکویٹی، ترجیح (Preference) ڈبچر ایکسچینج

(i) یہ ہندوستانی پونجی بازار کے ٹرانسفارمیشن تبدیلی کا ایک اہم عامل (Agent) رہا ہے۔ NSE نے پونجی بازار کو سرمایہ داروں کے دروازوں تک پہنچا دیا ہے۔ اس نے ٹیکنالوجی پر قبضہ کر کے ملک میں کم لاگت پر سرمائے کو تمام سرمایہ کاروں تک پہنچا دیا ہے۔ NSE قوی سطح پر ایک اسکرین پر مبنی خود کار تجارتی نظام فراہم کر رہا ہے جس میں اعلیٰ درجے کی شفافیت ہے اور جو جغرافیائی حد بندیوں سے آزاد تمام سرمایہ کاروں کے لیے مساوی طور سے قابل دسترس ہے۔

این ایس ای کے بازار سیگمینٹ (MARKET SEGMENT OF NSE)

(ii) ایکسچینج مندرجہ ذیل دو حصوں (Segments) میں ٹریڈنگ مہیا کرتا ہے۔

شیئر بازار کا اشاریہ (Stock Market Index)

شیئر بازار کا اشاریہ، بازار کے مزاج کا پیمانہ ہے۔ یہ اسٹاک (شیئروں) کے ایک سیٹ کے واسطے سے کل ملا کر بازار کے اتار چڑھاؤ کو ناپتا ہے۔ یہ اتار چڑھاؤ بازار کے نمائندہ اتار چڑھاؤ ہوتے ہیں۔ یہ اشاریہ بازار کا رخ بتاتا ہے اور اسٹاک قیمتوں میں روزمرہ کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک مثالی اشاریہ وہ ہوتا ہے جو بازار کا صحیح حال بتانے کے لیے سیکیورٹیز کی قیمتوں میں تبدیلیوں کو اور خاص شیئروں کی قیمتوں میں ہل چل کو بھی ظاہر کرے۔ ہندوستانی بازاروں میں ممبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE)، سینیکیس (SENSEX)، NSE اور NIFTY اہم اشاریہ ہیں۔ دنیا کے شیئر بازاروں کے کچھ اہم اشاریے اس طرح ہیں۔

- امریکا میں Dow Jones Industrial Average سب سے قدیم نرخ بند شیئر بازار اشاریوں میں سے ہے۔
- NASDAQ کا جامع اشاریہ NASDAQ شیئر بازار میں فہرست شدہ شیئروں کی قیمتوں کی تشخیص کا کپیٹلائزیشن بازار ہے۔
- S and P 500 اشاریہ امریکا میں 500 بڑی تجارتی کمپنیوں کا اشاریہ ہے۔ S and P 500 کو امریکی شیئر بازار کا نائب سمجھا جاتا ہے۔
- FT SE 100 لندن شیئر بازار میں فہرست شدہ مکمل بازار قیمت والی 100 بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ FTSE 100 یورپی بازار ایک ایسا اشاریہ ہے جسے سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔

پر جانا جاتا ہے لیکن یہ 1975 میں فیسٹو شیر اسٹاک بروکرز ایسوسی ایشن (Nation share stock Brokers Association) کے طور پر قائم ہوا تھا۔ سیکورٹیز مارکیٹ کی باقاعدہ نشو و نما کو یقینی بنانے کے لیے BSE لمیٹڈ کے اصول و ضوابط کا ایک سیٹ اس کے واقعی قوانین وضع ہونے سے قبل ہی موجود تھا۔ جیسا کہ اس سے قبل مذکور ہوا۔ مختلف افراد کو (جو بروکر نہ ہوں) ممبر یا شیئر ہولڈ کے طور پر ساتھ لے کر ایک کارپوریٹ ادارے کی حیثیت سے اسٹاک ایکسچینج کا قیام ہو سکتا۔ BSE ایسا ہی ایک ایکسچینج ہے جو ایک کارپوریٹ حیثیت رکھتا ہے اور جس کی ایک وسیع شیئر ہولڈر اساس ہے، اس کے درج ذیل مقاصد ہیں:

(a) ایکٹیو، قرض و دستاویزات (Debt instruments) (b) ماخوذات (Derivations) اور میوچول فنڈز کی

بیوپار فنڈز اور خوردہ سرکاری سیکورٹیز کے لیے اہل اور شفاف منہج فراہم کرتا ہے۔

بامے اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

BSE (BOMBAY STOCK EXCHANGE LTD.)

BSE لمیٹڈ (جو اس سے قبل بمبئی اسٹاک ایکسچینج کے نام سے جانا جاتا تھا) 1975 میں قائم ہوا تھا اور ایشیا کا پہلا اسٹاک ایکسچینج تھا۔ اس کو سیکورٹیز کانٹریکٹ (ریگولیشن) ایکٹ 1956 کے تحت تسلیم کیا گیا تھا۔ اس ایکسچینج نے سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کر کے کارپوریٹ سیٹھری نشو و نما میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس کو BSE لمیٹڈ کے طور

اسٹاک مارکیٹ کی چند مشترک اصطلاحات

آپ شیئر مارکیٹ کے بارے میں اخبارات یا رسائل میں ان الفاظ اور اصطلاحات کو اکثر و بیشتر پڑھتے ہیں: بورسز (Bourses): بورسز اسٹاک مارکیٹ کے لیے استعمال ہونے والا ایک دوسرا لفظ ہے۔

بُل اور بئیرز (Bulls and Bears): ان الفاظ سے جانور مراد نہیں ہیں بلکہ یہ سرمایہ کاروں کے بازار اتار چڑھاؤ کی علامت ہیں۔ Bullish Phase سے امید افزا حالات (بازار میں اچھا) کی طرف اشارہ ہے جب کہ Bearish Phase سے اسٹاک مارکیٹ میں ناامیدی کے حالات (گراوٹ) کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

بدلہ (Badla): یہ ادائیگی بڑھانے کی طرف اشارہ ہے۔ ایسا خاص طور پر BSE میں ہوتا ہے۔ اس سہولت کے تحت یہ اجازت ہوتی ہے کہ کسی لین دین کی تحویل یا ادائیگی (Delivery or Payment) کو نپٹارے کی ایک مدت سے دوسری مدت تک ملتوی کر دیا جائے۔ اوڈلٹ ٹریڈنگ (Odd lot Trading): 100 شیئروں یا اس سے کم کے اضعاف (Multiples) میں ٹریڈنگ۔

پینی اسٹاکس (Penny Stocks): یہ وہ سیکورٹیز ہوتی ہیں جن کی اسٹاک ایکسچینج میں کوئی قیمت نہیں ہوتی البتہ ان کا کاروبار سٹے بازی میں اپنی ساجھے داری نبھاتا ہے۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا

(SECURITIES AND

EXCHANGE BOARD OF

INDIA (SEBI)

سیکیورٹیز بازار کی باقاعدہ اور صحت مند نشوونما اور سرمایہ کاروں کے لیے حکومت نے 2، اپریل 1988 کو SEBI قائم کیا تھا جس کی حیثیت ایک عارضی انتظامی باڈی کی تھی۔ یہ حکومت ہند کی وزارت خزانہ کے انتظامی کنٹرول کے تحت اپنے فرائض انجام دیتی تھی۔ SEBI کو 30 جنوری 1992 میں ایک آرڈیننس (صدارتی فرمان) کے تحت قانونی درجہ حاصل ہوا۔ بعد میں اس صدارتی فرمان (آرڈی نیس) کی جگہ پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ نے لے لی جس کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈین ایکٹ 1992 کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سببی کے قیام کے اسباب (Reasons for

the Establishment of SEBI)

پونجی بازار میں 1980 کی دہائی میں ایک زبردست اضافہ ہوا جس کا اہم سبب عوام کی شرکت تھی۔ سرمایہ کاروں کی مسلسل اور تیزی سے بڑھتی تعداد اور بازار کے کپٹلائزیشن کی وجہ سے کمپنیوں، دلالوں، مرچنٹ بینکروں، سرمایہ کاری مشیروں (Consultants) اور سیکیورٹیز بازار کے دوسرے متعلقہ لوگوں میں مختلف قسم کی بدعنوانیاں پیدا ہو گئیں۔ خود ساختہ مرچنٹ بینکر غیر سرکاری نجی مرچنٹ بینکر، قیتوں کی مصنوعی زیادتی، نئے ایشوز پر غیر ضروری پریمیم اور کمپنی قانون کی دفعات کی خلاف ورزی، شیئر بازاروں

ٹریڈنگ کے لے ایک کارگر اور شفاف بازار کی فراہمی۔

(b) چھوٹے اور درمیانی کاروباروں کے لیے ایکویٹی کے ایک ٹریڈنگ پلیٹ فارم کی فراہمی۔

(c) ایک فعال ٹریڈنگ کو یقینی بنانا اور ایک الیکٹرونک طور پر چلائے جانے والے ایکسچینج کے ذریعے بازار کی سالمیت کی حفاظت کرنا۔

(d) سرمایہ بازار کے شرکا (Capital market participants) کے لیے دیگر خدمات (جیسے جوکھم بندوبست Risk Management)، ادائیگی، پنٹار، مارکیٹ اعداد و شمار اور تعلیم کی فراہمی۔

(e) بین الاقوامی معیاروں سے مطابقت قومی پیمانے پر اپنی ممتاز حیثیت کے ساتھ ساتھ BSE کے گراہک تمام دنیا میں موجود ہیں تمام بازاروں میں اپنی فکری اختراعات اور مسابقت میں اس کا نام ہے اس نے ایک کمپیوٹل مارکیٹ انسٹی ٹیوٹ قائم کر رکھا ہے جسے BSE انسٹی ٹیوٹ لمیٹڈ کہا جاتا ہے جو اسٹاک بروکروں کے یہاں روزگار حاصل کرنے کے خواہشمند بہت سے لوگوں کو فنانشیل بازاروں کی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت دیتا ہے۔ اس ایکسچینج میں ملک اور بیرون ملک کی تقریباً پانچ ہزار کمپنیاں درج فہرست ہیں اور یہ ہندوستان میں سب سے بڑی کیٹلائزیشن مارکیٹ ہے۔

ساتھ آسان اور شائستہ انداز میں اپنی ضرورت کے لیے مالیہ (Finance) جٹاسکیں۔

سرمایہ کاروں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ان کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔ یہ کام ان کو مسلسل معتبر اور حسب ضرورت معلومات فراہم کر کے ہو سکتا ہے۔

بچولیوں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ایک مسابقتی، پیشہ ورانہ اور وسیع بازار مہیا کرے جس میں حسب ضرورت اور مناسب بنیادی ڈھانچہ موجود ہوتا کہ وہ سرمایہ کاروں اور سیکیورٹیز جاری کرنے والوں کو بہتر خدمات فراہم کر سکیں۔

کے اصول و ضوابط کی خلاف ورزی، ضرورتوں کی زمرہ بندی اور شیئروں کی تحویل میں تاجروغیرہ ان بدعنوانیوں کی نمایاں مثالیں تھیں۔ ان بدعنوانیوں اور کاروبار کے غلط طور طریقوں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو کھودیا اور ان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ سرمایہ کاروں کی مشکلات دور کرنے میں حکومت بھی بے بس ہو گئی اور اسٹاک ایکسچینج بھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ موجودہ قوانین میں مناسب سزاؤں کا بندوبست نہ تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت نے ایک الگ ریگولیٹری باڈی قائم کرنے کا فیصلہ کیا اس کو ’سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا‘ کہتے ہیں۔

سببی کا مقصد اور اس کا کردار

(Purpose and Role of SEBI)

SEBI کا مقصد ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں سیکیورٹیز بازاروں کے ذریعے وسائل کا اختصاص اور ان کی بہتر حرکت پذیری آسان ہو جائے۔ اس کا ایک اہم مقصد مسابقت اور جدت و اختراع کو بڑھاوا دینا ہے۔ اصول و ضوابط، ادارے اور ان کے باہمی روابط، دستاویزات (Instruments)، افعال، انفراسٹرکچر اور پالیسی ڈھانچہ وغیرہ سبھی چیزیں اس میں شامل ہیں۔

اس ماحول کا مطلب یہ ہے کہ بازار کی تشکیل دینے والے تینوں گروپوں (یعنی سیکیورٹیز جاری کرنے والی کمپنیوں سرمایہ کاروں اور بچولیوں) کی ضرورت پوری ہو۔

• سیکیورٹیز جاری کرنے والوں (کمپنیوں) کے لیے اس کا مقصد ایسا بازار مہیا کرنا ہے جہاں وہ اعتماد کے

سببی کے مقاصد (Objective of SEBI)

کل ملا کر SEBI کا مقصد سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور سیکیورٹیز بازار کو فروغ دینا اور اس کو باضابطہ بنانا ہے۔ اس بات کی مندرجہ ذیل طریقوں سے وضاحت کی جاسکتی ہے۔

1- شیئر بازار اور سیکیورٹیز کی صنعت کو باضابطہ بنانا تاکہ ان کے کام کا ج منظم طور پر انجام پاسکیں۔

2- سرمایہ کاروں کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنا، خاص طور پر انفرادی سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا، ان کی رہنمائی کرنا اور ان کو ضروری معلومات اور تعلیم سے آراستہ کرنا۔

3- کاروبار کی بدعنوانیوں کو روکنا اور خودضابطگی اور قانونی باضابطگی کے درمیان ایک توازن حاصل کرنا۔

4- دالوں اور مرچنٹ بینکروں جیسے بچولیوں میں مسابقت

(ریگولیشن) ایکٹ 1956 کے تحت اختیارات کو استعمال کرنا۔

ترقیاتی کام (Development Function)

- 1- سرمایہ کار کی ایجوکیشن۔
- 2- بچوں کی تربیت۔
- 3- سبھی ایس آر او (SROs) کے لیے ضابطہ اخلاق اور کام کاج کے صحیح اور جائز طریقوں کو فروغ دینا۔
- 4- بازار کے تمام شرکا کے لیے مفید معلومات اور تحقیقات کی طباعت و اشاعت۔

محافظتی فرائض (کام)

(Protective Functions)

- 1- دھوکہ بازی اور ناجائز تجارتی سرگرمیوں جیسے گمراہ کرنے والے بیانات دینا، چال بازیوں کرنا اور قیمتوں میں ہیرا پھیری کرنا وغیرہ کو ممنوع قرار دینا۔
- 2- داخلی یا اندرونی لوگوں کو تجارت سے روکنا اور ایسے کاموں کے لیے ان پر جرمانے عائد کرنا۔
- 3- سرمایہ کاروں کے تحفظ کے اقدامات کرنا۔
- 4- سیکیورٹیز بازار میں صحیح کام کاج اور ضابطہ اخلاق کو فروغ دینا۔

سببی کا تنظیمی ڈھانچہ (The Organisation Structure of SEBI)

چوں کہ SEBI ایک قانونی تنظیم (Statutory Body) ہے اس لیے اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس کی ہر سرگرمی

پیدا کرنے کے لیے، ان میں پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دینے کے لیے اور ان کے کام کاج میں شفافیت لانے کے لیے ایک ضابطہ اخلاق (Code of conduct) ترتیب دینا۔

سببی کے کام (Functions of SEBI)

ہندوستان میں سیکیورٹیز بازار کی ابھرتی ہوئی فطرت کو ذہن میں رکھتے ہوئے SEBI کے دو اہم کام ہیں — سیکیورٹیز بازار کی باضابطگی اور ان کی ترقی۔

ضابطہ جاتی کام (Regulatory Functions)

- 1- دلالوں، ذیلی دلالوں اور بازار کے دیگر کھلاڑیوں کا رجسٹریشن
- 2- باہمی فنڈس (Mutual Funds) اور مجموعی سرمایہ کاری کی اسکیموں کا رجسٹریشن۔
- 3- اسٹاک ایکسچینوں، پورٹ فولیو مینجمنٹ اور مرچنٹ بینکروں کی باضابطگی۔
- 4- دھوکہ بازی اور کاروبار کے ناجائز طریقوں کی روک تھام۔
- 5- اندرونی کاروبار اور قبضہ جمانے والی بولیوں کو کنٹرول کرنا اور ایسے غلط کاموں پر جرمانے عائد کرنا۔
- 6- شیئر بازاروں اور بچولیوں کا آڈٹ کرا کے، معائنہ کرا کے اور انکوائری وغیرہ کرا کے ان کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

ایکٹ کے مفاد اور اس کے مقاصد سے باہر انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر جرمانہ یا فیس وغیرہ لگانا۔

8- حکومت ہند کے ذریعے سوچنے گئے سیکیورٹیز کاٹریکٹ

بچولیوں کو باضابطہ بنانے سے متعلق امور پر SEBI کو مشورہ دینا تاکہ پرائمری بازار میں سرمایہ کاروں کا تحفظ یقینی ہو سکے۔

ہندوستان میں پرائمری بازار کی ترقی سے متعلق امور پر SEBI کو مشورے دینا۔

کمپنیوں کو غیر پسندیدہ قرار دینے سے متعلق ضرورتوں کے بارے میں SEBI کو مشورے دینا۔

پرائمری بازار میں شفافیت اور سادگی پسندی کو متعارف کرانے اور اس مقصد کے لیے قانونی ڈھانچے میں تبدیلیاں لانے کی غرض سے مشورے دینا۔

ملک میں سیکنڈری بازار کی باضابطگی اور اس کی ترقی سے متعلق امور میں بورڈ کو مشورہ دینا۔

بہر حال نوعیت کے اعتبار سے ان کمیٹیوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اور SEBI ان مشوروں پر عمل کرنے کی پابند بھی نہیں ہے۔ یہ کمیٹیاں SEBI کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں جو وہ بازار کے فروغ اور قواعد و ضوابط سے متعلق مختلف امور میں بازار سے Feedback حاصل کرنے کے لیے انجام دیتی رہی ہے۔

- (a) زیادہ محتاط، نزدیک اور مربوط توجہ کی متقاضی ہے تاکہ اس سے SEBI کے مقاصد حاصل ہو سکیں۔ چنانچہ اس کے ڈھانچے میں اصلاح کی گئی اور اس کی وسیع تر شکل اس کے تمام شعبوں میں تال میل قائم کرنے کے لیے اس کو اور بہتر اور معقول بنایا گیا ہے۔ اس کی تمام سرگرمیوں کو پانچ عملی شعبوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر شعبے کا سربراہ ایک ایکزیکیوٹو ڈائریکٹر ہے۔ اس کا ہیڈ آفس ممبئی میں ہے لیکن اس کے علاقائی آفس کو لکاتہ، چنئی اور دہلی میں ہیں۔ یہ علاقائی آفس سرمایہ کاروں کی شکایات سنتے ہیں اور اپنے اپنے علاقوں میں کمپنیوں، بچولیوں اور شیئر بازاروں کے ساتھ ان سرمایہ کاروں کے تعلقات کی نگرانی کرتے ہیں۔
- (b) SEBI نے دواؤں وائزری کمیٹیاں بھی تشکیل دی ہیں۔ یہ ہیں پرائمری مارکیٹ ایڈ وائزری کمیٹی اور سیکنڈری مارکیٹ ایڈ وائزری کمیٹی۔ ان کمیٹیوں میں بازار کے کھلاڑی، پونجی بازار کی اہم شخصیتیں اور SEBI کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیمیں شامل ہوتی ہیں۔

یہ سب SEBI کی پالیسیوں کو ضروری مداخل (input) فراہم کرتے ہیں۔

ان دونوں کمیٹیوں کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

کلیدی اصطلاحات

Money Market	بازار زر	Financial Market	فنانشیل بازار
Commercial Paper	تجارتی دستاویز	Treasury Bill	ٹریسوری بل
Market	بازار	Certificate of Deposit	بچت سرٹیفکیٹ
Secondary Bazar	سیکنڈری بازار	Primary Market	پرائمری بازار
OTCEI	اوٹی سی ای آئی	Stock Exchange	اسٹاک ایکسچینج
Call Money	کال منی	SEBI, NSE	ایس ای بی آئی، این ایس ای
Mutual Fund Capital	میوچل فنڈ سرمایہ	Commercial Bill	تجارتی بل

خلاصہ

فنانشیل بازار (Financial Market): فنانشیل اثاثوں کی تخلیق اور ان کے خلاصہ ایکسچینج کا بازار ہے۔ یہ بازار بچتوں کو بہترین پیداواری استعمال کے لیے حرکت پذیر بناتا ہے اور ان کو صحیح طریقوں سے استعمال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ بازار فنانشیل اثاثوں کو سیالیت مہیا کرانے اور قیمت کھونے میں بھی مدد کرتا ہے۔

بازار زر (Money Market): قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے۔ اس میں ایسے زری اثاثوں (Monetary assets) کا لین دین ہوتا ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ بازار زر کی دستاویزات (Instruments of money market) میں ٹریسوری بل، کمرشیل پیپر، کال منی (Call Money) آرای پی او (REPOs)، بچت سرٹی فلیٹ، کمرشیل بل، ساجھے داری سرٹی فلیٹ اور بازار زر ہو فنڈس وغیرہ شامل ہیں۔

پونجی بازار (Capital Market): وہ جگہ ہے جہاں حکومت اور کارپوریٹ انڈر ٹیکنکس کے ذریعے طویل مدتی فنڈس کو حرکت پذیر (Mobilised) بنایا جاتا ہے۔ پونجی کو پرائمری بازار اور سیکنڈری بازار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پرائمری بازار میں ایسی نئی سکیورٹیز کا کاروبار ہوتا ہے جو اس سے قبل پبلک کے لیے کاروبار نہیں تھے جب کہ سیکنڈری بازار وہ جگہ ہے جہاں موجودہ سکیورٹیز خریدی اور فروخت کی جاتی ہیں۔

شیر بازار (Stock Exchanges): ایسی تنظیمیں ہیں جو موجود سکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا

کراتی ہیں۔ یہ سیکیورٹیز کو ایک مسلسل بازار مہیا کرتے ہیں، قیمت کی کھوج میں مدد کرتے ہیں، شیئروں کی ملکیت کو وسیع تر بناتے ہیں اور سٹہ بازی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک ایکسچینج سب سے تازہ، جدید ترین اور جدید ٹیکنالوجی سے چلنے والا ایکسچینج ہے اور اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔ OTCEI کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔ یہ تین کروڑ یا اس سے کم پونجی کی چھوٹی کمپنیوں کو فہرست بندی کی سہولت مہیا کرتا ہے۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI): 1988 میں قائم ہوا اور 1992 کے ایک ایکٹ کے تحت اس کو قانونی درجہ حاصل ہوا۔ SEBI کی تشکیل سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ اور سیکیورٹیز بازار کو باضابطہ بنانے اور اس کو ترقی دینے کے لیے کی گئی تھی۔

مشقیں

بہت مختصر جواب

- 1- ٹریڈری بل (خزانہ بل) کیا ہوتا ہے؟
- 2- نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے حصول کے نام بتائیے
- 3- دو وجہیں بتائیے کہ اسٹاک بازار میں سرمایہ کاری کرنے والے ایک محفوظ اور منصفانہ سودے کی کیوں امید کر سکتے ہیں؟ (سودہ کی حفاظت - اسٹاک ایکسچینج کے کام)
- 4- اس بہرہ یاب مالک کھاتہ (Beneficiary owner account) کا مشترک نام کیا ہے جسے سرمایہ کار وثیقوں (سیکیورٹیز) کی تجارت کے لیے کھولتے ہیں۔
- 5- موکل (client) کے رجسٹریشن فام کے بھرتے وقت سرمایہ کے ذریعے دلال (Broker) کو دی جانے والی تفصیلات بتائیے۔

مختصر جواب

- 1- مالی بازار کے کام بتائیے۔
- 2- ”زر بازار (Money Market) لازمی طور پر مدتی فنڈ کا بازار ہوتا ہے۔“ وضاحت کیجیے۔
- 3- سرمایہ بازار اور زر بازار کے درمیان کیا فرق ہے؟
- 4- اسٹاک ایکسچینج کے کام بتائیے۔

- 5- سیبی (SEBI) کے کیا مقاصد کیا ہیں؟
- 6- نیشنل اسٹاک ایکسچینج (NSE) کا مقصد کیا ہے؟
- 7- وٹیفوں (سیکیورٹیز) کی تجارت کے عمل میں تیار کی جانے والی دستاویز کا نام بتائیے جو قانونی طور پر قابل نفاذ ہوتی ہے نیز سرمایہ کار اور بروکر کے درمیان دعووں اور نزاعات کو حل کرنے میں معاون ہے۔

طویل جواب

- 1- زر بازار کی مختلف دستاویزوں کی وضاحت کیجیے۔
- 2- ہندوستان میں سرمایہ بازار میں کی جانے والی حالیہ اصلاحات کی وضاحت کیجیے۔
- 3- سیبی (SEBI) کے مقاصد اور کام بتائیے۔
- 4- ہندوستان کی سب سے بڑی داخلی سرمایہ کار لائف انشورنس کمپنی آف انڈیا ہندوستان ایروناکس کی چار ہزار دو سو کروڑ روپیہ کی ابتدائی پبلک پیش کش کے 70 فیصد کی رکنیت لے کر ایک بار پھر سرکار کے بچاؤ میں آئی ہے۔
- (a) مندرجہ بالا معاملے میں کون سا بازار منعکس ہو رہا ہے؟
- (b) مذکورہ بیان شدہ بازار میں فلوٹیشن کے کون سے طریقے کو اجاگر کیا گیا ہے؟ (پرائمر بازار)
- (c) فلوٹیشن کے دو دیگر طریقوں کی وضاحت کیجیے۔ (پرائیویٹ نوکری، پراسپیکٹس کے ذریعے فروخت کرنے کی پیش کش)
- 5- لٹا اپنے دلال کشنور کے ذریعے اکبر انٹر پرائزز کے شیئر خریدنا چاہتی ہے۔ ہنڈی بازار (سیکیورٹیز مارکیٹ) میں نقد معاملات کے لیے اس کا کھاتہ بھی کھلا ہوا ہے اور ڈی میٹ اکاؤنٹ (Demat account) بھی۔ اس صورت میں سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لیے اسکرین پر مبنی تجارت میں مزید اقدامات کون سے ہوں گے۔